شوہر کے مسلمان ہونے کے بعد بیوی اور شوہر کا رابطہ ۔

شوہر کے مسلمان ہونے کے بعد بیوی اور شوہر کا رابطہ ۔

س : میں نے ۵ سال پہلے دین اسلام قبول کیا تھا لیکن میری بیوی اور بچے عیسائی فرقے (مورمن) پر باقی ہیں اور میں بھی اسلام قبول کرنے سے پہلے اسی فرقے پر اعتقاد رکھتا تھا اسلامی عبادات و مطالعہ میں زیادہ توجہ کے باعث اہل خانہ کے ساتھ میری کشیدگی میں اضافہ ہوجاتا ہے البتہ میں خانوادگی روابط پربھی کافی توجہ دیتا ہوں لیکن اس کے باوجود کامیابی بہت کم ہوتی ہے اب میں کیا کروں ؟ کیا طلاق دینا گناہ ہوگا ؟ کیا طلاق نہ دینا گناہ ہوگا ؟

ج : اگر آپ اور آپ کی بیوی اس سے قبل عیسائی مذہب پر تھے اور حضرت عیسی (ع) کے دین کے آئین کے مطابق آپ نے شادی کی تو آپ کے اسلام قبول کرنے اور آپکی بیوی کے عیسائیت پر باقی رہنے کے بعد آپ کا ازدواجی رشتہ اپنی جگہ پر باقی ہے اور ایک دوسرے سے الگ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بہر صورت طلاق کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں ہے ۔